© rasailojaraid.com

سید عطاء المحسن بخاری

کرب

ہوا کا شور الاماں
یہ سائیں سائیں جاں ستاں
مرے مکان کے چار سو ہیں زاغ زاغ
اور ان کی کائیں کائیں بے اماں
مرے نگر کے سب درخت سونے ہیں
یہ گویا جادو ٹوٹے ہیں
نہ فاختہ نہ ان پہ بلبلوں کے آشیاں
نہ قمریاں نہ ان کی سحر خیزیاں
نہ وہ سریلی بولیاں
پپیہوں کی وہ ہوک ہے نہ کوئلوں کی کوک ہے۔
گلاب ہے نہ تتلیاں نہ رات کی وہ رانیاں

یہ کیا ہوا کہ ہر طرف
عفونتیں
کدورتیں
شقاوتیں
عداوتیں
چار سو بغاوتیں
اپنی ساری قدروں سے بغاوتیں
بغاوتیں
جو جہاں کے انگ انگ سے
ابل ابل کے پھیلتی ہیں چار سو
کہاں ہوں میں
میں اپنا آپ جان لوں
کہ روح کی تہوں میں جو چھپا ہے اس کو مان لوں
تو یہ زمین بہشت ہے

© rasailojaraid.com